

سوال نمبر (1)

General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed
5. Start new question from fresh page
6. Give around 15 headings for 20 marks question
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressly asked parts of the question.

تعارف :-

زندگی گزارنے کے لیے انسان کو ایک خاص طریقے کی ضرورت ہوتی ہے جس کی بنا پر وہ اپنی زندگی بسر کرنے کا مقالہ بناتی ہے تاکہ انسان کی رہنمائی میں دین میں بہت اہمیت کا حامل ہے

عبدالمان کا طرفہ زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم میں ارشاد ہے "در حقیقت اللہ سے نہ نصیب کی کوئی چیز چھپی ہے اور نہ آسمان کی کوئی (آل عمران)

دین انسانی زندگی اور چھوٹی زندگی کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

۱۔ انسان کو تسکین روح مہیا کرتا ہے ارشاد ہے "

"اللہ کا ذکر کرنے سے انسانی دلوں کو سلوک ملتا ہے"

ما مقصد :-
دین انسانی کا مقصد دینا ہے دنیا و آخرت کی تعلیم ہماری

زندگی کا مقصد ہے اللہ کی رضا
کا خاطر علم عبادت ہے

Explain each point in 2-3 lines. Do not write one liners.

اخلاقیات :-

دین ہمیں اخلاقیات دیتا ہے

ارشاد ہے: حسد اور کبر نیلو لوں کو
اسے کہا جاتا ہے جسے آگ
لگتی ہے اور وہ جاتی ہے :-

خودکشی :-

دین ہمیں خودکشی سے بچاتا ہے۔
اور سڑے کام رخنہ سے منع کرتا ہے

مشاورت اور برابری :-

دین ہمیں مشاورت اور برابری کا
حق دیتا ہے جس سے انسان اپنے خاص
نظام کا ہم بن جاتا ہے۔

خاص نظام :-

معاشرے کو ایسا خاص نظام دینے میں
بھی دین بہت اہمیت کا حامل ہے

حق اور حقوق :-

دین ہمیں حق اور حقوق کی تعلیم
دیتا ہے۔ ہر انسان کا دوسرے انسان پر
حق ہے۔

احساب :-

دین دراندہ احساب کا نظام بھی
دیتا ہے۔ جس سے مظلوموں پر ظالموں
کو روکا جاسکتا ہے۔

نظام زندگی کا فرق :-

بعض ممبر نظام زندگی پیشہ میں کرتے ہیں وقت میں رات نیاں ہی توہم ، پیسوں کی نسل میں محدود ہے وہ کسی اور کو مزید اختیار کرنے کی پہلچ نہیں کرتے۔

ادھت اور مسائت انسانوں کی اجتماعی زندگی کو ایک ساہہ پسند میں کرتے اور لا محدود آزادی دیتے ہیں اور اس طرح کوئی مزید نہیں کر سکتا اور سونے کا دعویٰ نہیں کرتا جبکہ اسلام میں مکمل نظام زندگی پیش کرتا ہے

اسلام مکمل نظام زندگی :-

محمد نے دین اسلام پیش کر کے اللہ کا آخری پیغام انسانیت تک پہنچایا

ترجمہ :- آج میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا

اسلام کی تعلیمات ہمیشہ کے لیے جامع ہیں۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کے لیے ہدایت دیتا ہے۔ جس میں انسان کو آزادی دی گئی ہے اور قرآن و سنت کے ذریعے زندگی کے بنیادی اصول پیش کیے گئے ہیں۔

Conclusion missing.

اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل

تعارف :- اسلام کی تہذیب کی بنیاد اللہ اور

اس کے رسول پر مبنی ہے۔ جو کہ ایک خدا پر واحد ایمان ہے۔ اس میں وہ قرآنی اصطلاح متعلق ہیں جنہیں قرآنی اصطلاح میں اقرار ہے ایمان کہتے ہیں۔

اسلام میں تہذیب کی شناخت سب سے اہم اہم عقائد ہیں۔

1- توحید

2- رسالت

3- آخرت

عقیدہ توحید :-

ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

فرما دیجئے کہ اللہ ایک ہے وہاں نماز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی اولاد ہے اور کوئی جس اس کا ہمسر نہیں ہے۔

(الافلاک)

اللہ کو ایک ماننا، صرف اس کی عبادت کے قابل سمجھنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا عقیدہ توحید ہے۔

عقیدہ رسالت :-

مسلمان انہی ساری زندگی اپنے نبی کے
بتائے ہوئے طریقے سے گزارنا چاہتے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول
محمدؐ ہیں اس بات پر پورا یقین
اور ان کے بتائے ہوئے طریقوں
سے طرز زندگی گزارنے ہی عقیدہ رسالت
ہے۔

عقیدہ آخرت :-

اسلام عقیدتوں کی شری بڑی
دیکھیں عقیدہ آخرت ہے جو انسان
کو جزاء اور سزا کا ایک مکمل نظام
فراہم کرتا ہے۔ آخرت پر یقین سے
انسان کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ایک
نہ ایک دن اس نے اپنے اللہ کے
سامنے حاضر ہونا ہے اور اپنے اعمال
کا جوابدہ ہونا ہے۔

ترجمہ :- " دنیا آخرت ہی کہتی ہے "

ترجمہ :- " اور جان لو کہ تمہیں اس کے
پاس حاضر ہونا ہے "

(البقرہ)

اسلامی تہذیب کی خصوصیات :-

عبادات :-
اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد
عبادات اہم خصوصیات کے حامل ہیں۔

عبادات میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ
نہاری حیثیت رکھتے ہیں۔
مسلمان جائے جہاں بھی بیٹوں پر ممکن
حد تک ایسے عمل کرنے کی کوشش
کرنے چاہئے۔

مساوات :-

اسلامی تہذیب میں
مساوات بھی شامل ہے۔ تنقادی تقسیم
قوم، قبیلہ، رنگ و نسل کا فرق
اسلام میں شامل نہیں ہے۔

ترجمہ :-
"کسی عمری کو بھی پرہیزگاری کو طربی پر
کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ
کے"

عدل و انصاف :-

قرآن میں بار بار عدل و انصاف کے حکم آئے ہیں۔
"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے"

اخوت و بھائی چارہ :-

اسلامی تہذیب کو ایسا اہم صفت اخوت ہی
ہے جس سے مراد یہ ہے کہ سب مسلمان
بھائی بھائی ہیں۔

Date: _____

ترجمہ: "بے شک تم آپس میں کھائی کھاؤ سو"
رواداری :-

رواداری سے مراد ہے کہ دوسرے مرنے والوں
 سے بھی اچھا سلوک کیا جائے اسلامی تہذیب
 ہمیں دوسروں کے احترام کا حکم دیتی ہے
اخلاقیات

اسلام میں اخلاق کی پاس داری پر بھی زور
 دیا گیا ہے جس میں سچائی، دیانت داری،
 صبر، مسافرات، عفو و گذشتہ شامل ہیں۔
انسانی حقوق :-

تمام انسانوں کے ایک دوسرے پر حق ہے جو
 کہ مساوی اور یکساں بنیادوں پر ہیں
 ہر کسی کا حق ادا کرنا چاہیے۔

عالمگیریت

اسلام کی تعلیم قیامت تک تمام انسانوں
 کے لیے ہے یہ آپ عالمگیر دین ہے اور
 ہر لحاظ سے پرونیہا من ہے
امر بالمعروف و نہی عن المنکر :-

اسلامی تہذیب کی ایک خوبی یہ کہ
 ہے کہ اسلام کی تعلیمات میں نیکی
 کا حکم دینا اور برائی سے روکنا
 اللہ سے معاشرے میں پاکیزگی کا
 ماحول بننے لیتا ہے اور انسان
 گناہ سے بچتی رہتا ہے۔

(اہم نکات)

سوال نمبر (3)

اسلام کا معاشی نظام :-

تعارف

بنیادی اصول

- 1- اللہ تعالیٰ کی حقیقی ملکیت
- 2- دولت کمانے کا برابر حق
- 3- انسان : اللہ کا نائب
- 4- حلال ذریعہ استعمال
- 5- حرام ذریعہ کی ممانعت

اسلام میں معاشی نظام کی خصوصیات :-

- 1- تفریق سے پاک نظام
- 2- جامع معاشی نظام
- 3- حقیقی فلاحی نظام
- 4- منصفانہ نظام
- 5- کاروباری آزادی کا حامل نظام
- 6- غریب و مساوات کا حامل نظام
- 7- صدقات کا حامل نظام

سوال نمبر (4) (ایم نکات)

اجتہاد

تعارف
اجتہاد کے لغوی معنی / اصطلاحی معنی

قرآن سے اجتہاد کا ثبوت

سنت نبویؐ سے اجتہاد کا ثبوت

اجتہاد کے طریقے

اجتہاد کی اقسام

اجتہاد کی فوائد

خلاصہ بحث